REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

یوم چہارشنبہ

۲۳ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰؍

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۸ اخاء ۱۳۳۷ ہش ۔ ۸ اکتوبر ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۲۳۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۷ اکتوبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ٭

متحدہ عرب جمہوریہ کے نائب صدر صبری العسلی مستعفی ہو گئے

جمہوریہ کی کابینہ میں وسیع پیمانے پر ردّ و بدل کا امکان

قاہرہ ۷ اکتوبر ۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے نائب صدر جناب صبری العسلی کے متعلق ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ وہ اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ استعفیٰ کی وجوہات کے بارہ میں تفصیلات ابھی موصول نہیں ہوئی ہیں۔ اس سے قبل قاہرہ کے متعدد اخباروں نے یہ خبر شائع کی تھی۔ کہ جمہوریہ کی کابینہ میں وسیع پیمانے پر رد و بدل کا امکان ہے اور صدر ناصر آئندہ ۴۸ گھنٹوں میں بعض نئے وزراء کے تقرر کا اعلان کرنے والے ہیں۔ اخباروں نے یہ بھی لکھا تھا کہ تبدیلی انتظامی اداروں کے سربراہوں اور انکے عملے کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیگی۔ کیونکہ صدر ناصر ایسے لوگوں کو آگے لانا چاہتے ہیں جنہیں انقلاب پر پورا اعتماد ہو ٭

کلکتہ ۷ اکتوبر ۔ جاپان کے وزیر خزانہ مسٹر اسیکو ساتو نے کل کہا کہ جاپان بھارت کو مزید ایک کروڑ ڈالر قرض دے گا ٭

چین نے سات دن کے لئے ساحلی جزیروں پر گولہ باری بند کر دی

نیشنلسٹ چین سے براہ راست بات چیت شروع کرنے کی پیشکش

پیکنگ ۷ اکتوبر ۔ کمیونسٹ چین کی حکومت نے ایک ہفتہ کے لئے ساحلی جزیروں کیموئے اور متسو پر گولہ باری بند کر دی ہے۔ اور شرط یہ لگائی ہے کہ اس عرصہ میں کومنتانگ کے جو جہاز ان جزیروں میں رسد لے کر آئیں ان کے ہمراہ امریکی جہاز نہ ہوں۔ حکومت چین نے اعلان کیا ہے۔ کہ یہ اقدام اس غرض سے کیا گیا ہے۔ کہ کومنتانگ فوجیں ان جزیروں کو بلا روک ٹوک رسد پہنچا سکیں۔ حکومت چین نے یہ پیشکش بھی کی ہے کہ کمیونسٹ چین اور نیشنلسٹ چین میں براہ راست بات چیت شروع کی جائے۔ حکومت پاکستان نے چین کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے ٭

روس کا پانچواں ایٹمی تجربہ

واشنگٹن ۷ اکتوبر ۔ امریکہ کے ایٹمی طاقت کے کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ حال ہی میں روس نے ایک اور ایٹمی تجربہ کیا ہے۔ جب سے ایٹمی دھماکوں کا سلسلہ اس نے دوبارہ شروع کیا ہے۔ یہ پانچواں دھماکہ ہے ٭

پیکنگ ریڈیو کا اعلان

پیکنگ ۷ اکتوبر ۔ پیکنگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اگرچہ چین نے ساحلی جزیروں پر گولہ باری بند کر دی ہے۔ پھر بھی امریکی جہاز برابر چین کے ملحقہ سمندر میں مداخلت کر رہے ہیں ٭

درخواستِ دعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور مخلص صحابی محترم جناب شیخ محمد نصیب صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ نے گزشتہ ماہ ایبٹ آباد میں ہرنیا کا اپریشن کرایا تھا۔ جو خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اس وقت سے عام صحت تو بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے لیکن کمزوری کا اثر تا حال قائم ہے۔ محترم شیخ صاحب اب ایبٹ آباد سے خانقاہ ڈوگراں واپس تشریف لے آئے ہیں احباب آپ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں ٭

گلاسگو یونیورسٹی کے بی ایس سی انجنیئرنگ کے امتحان میں ایک احمدی طالب علم کی شاندار کامیابی

یہ خبر جماعت میں مسرت سے سنی جائیگی کہ میرے عزیز دوست مکرم سید یوسف احمد صاحب ابن محترم سید غلام مصطفیٰ صاحب آف مظفر پور بہار نے امسال گلاسگو یونیورسٹی کے بی ۔ ایس سی انجنیئرنگ (مکینیکل) کے فائنل امتحان میں آنرز حاصل کیا ہے الحمد للہ اس شاندار کامیابی پر یونیورسٹی کی طرف سے مکرم یوسف احمد صاحب کو انجنیئرنگ میں پی ایچ ڈی کرنے کے لئے سکالرشپ ملا ہے۔ اور آپ انشاء اللہ عنقریب ریسرچ شروع کرنیوالے ہیں۔ میں احباب جماعت سے ملتمس ہوں کہ وہ آپ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ یہ کامیابی اللہ تعالیٰ ہر طرح مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین

(خاکسار منصور احمد ابن چوہدری علی محمد صاحب بی ۔ اے بی ٹی گلاسگو)

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ اکتوبر

عبرتناک

اہل حدیث ہفت روزہ الاعتصام لاہور کو یہ شکایت ہے کہ

"ہم نے ۵ ستمبر کے الاعتصام میں "آپ تشریف لاتے ہیں" کے زیر عنوان اس امر کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ اور مذمت کرتے ہوئے لکھا تھا کہ

"پاکستانیوں نے آنے والے انتخابات کو اتنی تقدیس اور اہمیت کا درجہ دے دیا ہے۔ جتنی شب معراج کو اہمیت دی گئی تھی جس طرح شب معراج کے اہتمام میں نظام کائنات کی دوسری ہر حرکت اور کاروبار رک گئے تھے۔ اسی طرح ممبری کے متوالوں نے آنے والے انتخابات کے پیش نظر دوسرے تمام کام معطل کر دیئے ہیں۔

آپ غور فرمائیں کہ یہ بات کس قدر سیدھی اور صاف ہے۔ لیکن بریلوی حضرات کا ایک گمنام پرچہ "سواد اعظم" اس پر لکھتا ہے کہ "یہ لکھ کر الاعتصام نے عالم ماکان و مایکون صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ معراج پر نہایت رکیک اور دلآزار انداز میں تمسخرانہ طریق پر پھبتی کی ہے"۔

(الاعتصام لاہور ۳ اکتوبر)

اگرچہ ہم اہلحدیث کے نعیم صدیقی قسم کے نئے قلمکار عزیز زبیدی صاحب کے اس طرز کلام کو غلط سمجھتے ہیں۔ جو انہوں نے اپنی تمام تحریروں کی طرح اس فقرہ میں استعمال کیا ہے جو زیر بحث ہے تاہم یہ کہنا صحیح ہے کہ بریلوی حضرات کے اخبار "سواد اعظم" کا اس فقرہ پر اتنا سخت نوٹس لینا کہ

"یہ لکھ کر الاعتصام نے عالم ماکان و مایکون صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ معراج پر نہایت رکیک اور دلآزار انداز میں تمسخرانہ طریق پر پھبتی کی ہے"۔

درست نہیں ہے ہمیں یقین ہے۔ کہ اہلحدیث واقعہ معراج کی خواہ کوئی تشریح کرتے ہوں۔ ہرگز وہ اس کو تمسخر و استہزا نہیں بنا سکتے۔ کوئی نام کا مسلمان بھی ایسا نہیں کر سکتا۔ اور یہ "سواد اعظم" کی محض غلط فہمی ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ الاعتصام نے ایسا کیا ہے۔ ہم یہ مانتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ کہ عزیز زبیدی صاحب کا انداز بیان مستحسن نہیں۔ لیکن ہم یہ نہیں باور کر سکتے کہ وہ معجزہ معراج پر پھبتی کرنے کی جرأت کر سکتے ہیں۔ اس لئے "سواد اعظم" کو اس قسم کا الزام نہیں لگانا چاہیئے تھا

مصیبت یہی ہے جو ہمارے اہل علم کہلانے والے حضرات کے تعلق میں مسلمانوں کو لگی ہوئی ہے۔ ہمارے اہل علم حضرات ایک دوسرے فرقہ پر ذرا ذرا سی بات کا بتنگڑ بنا کر الزام تراشی کرنے کی لت میں گرفتار ہو گئے ہیں۔ جس سے انہیں چھڑانا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ دراصل تمام باہمی تنازعات کی یہی جڑ ہے۔ اگر ہم دوسروں کے الفاظ پر زبردستی ایسا مفہوم ڈالنے کی کوشش نہ کریں۔ جو دوسروں کے ذہن میں نہیں ہوتا۔ تو یقیناً مسلمانوں کے بہت سے فرقہ وارانہ تنازعات ختم ہو جائیں۔ مگر یہ تو جب ہو۔ کہ ان لوگوں کو ملک و قوم پر رحم آتا ہو۔ انہیں تو اپنی لت پوری کرنا ہوتی ہے۔

یہ درست ہے کہ کئی وجوہات سے ایک دوسرے کی بات سمجھنے میں غلطیاں لگ سکتی ہیں۔ یہ بالکل قدرتی ہے۔ لیکن جب دوسرا اس کی تشریح کر دے۔ تو یہ امر نہایت ہی غیر مستحسن ہے کہ ضد اور اصرار سے اپنے معنی اس پر ٹھونس لیں۔

اس لحاظ سے "الاعتصام" نے سواد اعظم کا جو گلہ کیا ہے صحیح ہے۔ لیکن الاعتصام کو اپنے گریبان میں بھی منہ ڈال کر دیکھنا چاہیئے۔ کہ کیا وہ خود اسی گناہ کا مرتکب کبھی نہیں ہوتا؟ ہم دوسروں کے متعلق کچھ نہیں کہتے۔ لیکن الاعتصام اپنے اس اصول کو دیکھے۔ اور پھر غور کرے۔ کہ کیا وہ احمدیت کے ساتھ خود بھی ایسا ہی سلوک نہیں کرتا۔ اس کو چاہیئے کہ وہ اسی اصول کی روشنی میں ان اعتراضات پر جو وہ اور اس کے ہم مشرب و ہم خیال لوگ احمدیت پر کرتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء پر جو توہین وغیرہ کے الزام لگاتے ہیں۔ ان پر غور کرے۔ اور سوچے کہ وہ بھی تو کہیں اسی گناہ کے مرتکب تو نہیں ہو رہے۔

وہ ان تمام اعتراضات کو لے۔ جو اس قسم کے احمدیت اور احمدی بزرگوں پر اس نے آج تک کئے ہیں۔ . . .

. . . .

دوسرے معترضین نے احمدیت پر کئے ہیں۔ جن کو وہ بلا تحقیقات اپنا لیتا ہے۔ اور سوچے کہ یہ اعتراضات اسی طرح بے معنی ہیں جس طرح وہ "سواد اعظم" کے اعتراض کو اپنے فقرہ کے متعلق خیال کرتا ہے۔

اس کو سوچنا چاہیئے کہ جو شخص یہ کہتا ہے کہ ؎

اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

(مسیح موعود علیہ السلام)

اور جو شخص یہ کہتا ہے کہ ؎

محمد پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا راہ نما ہے

(خلیفۃ المسیح الثانی)

کیا ایسے انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کبھی توہین کر سکتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی موٹی بات ہے جس پر الاعتصام والوں اور دوسرے اہل علم حضرات کو سوچنا چاہیئے

پھر تمام احمدی اکابر و اصاغر بارہا یہ کہتے ہیں۔ کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قرآن کریم کی آیت خاتم النبیین کے مطابق خاتم النبیین مانتے ہیں۔ اور اس کے وہی معنے کرتے ہیں جو بانی دیوبند حضرت محمد قاسم نانوتوی نے کئے ہیں۔ اور جو بیسیوں علمائے حق نے جو آپ کے نزدیک بھی مسلّم ہیں کئے ہیں اور ہم نے بارہا بتایا ہے کہ ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صرف ایسا نبی مانتے ہیں۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے مبعوث ہوا ہے۔ لیکن آپ حضرات ہمارے مطلب کو بگاڑ بگاڑ کر لوگوں کو یہ بتاتے ہیں کہ گویا ہم نے نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں "مرزا صاحب" کو "نبی" کھڑا کیا ہے۔ اور امت محمدیہ سے الگ نئی امت بنالی ہے۔

پھر ہم نے بارہا اس امر کی تشریح کی ہے۔ کہ ہم کسی کلمہ گو کو امت محمدیہ سے خارج نہیں سمجھتے۔ جب تک کوئی زبان سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرتا ہے اس کو امت محمدیہ میں شامل سمجھا جائے گا۔ ہم نے بارہا تشریح کی کہ ہم نے اس معنے میں کبھی کسی مسلمان کو کافر مرتد اور واجب القتل نہیں کہا۔ جس معنے میں دوسرے مسلمان فرقے۔ بریلوی۔ اہلحدیث۔ دیوبندی۔ شیعہ اور سنی ایک دوسرے کو کافر مرتد اور واجب القتل کہتے ہیں۔ لیکن آپ ہماری تشریح کو نظر انداز کر کے ہمیشہ ہم پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ گویا ہم نے بھی دوسرے فرقوں کی طرح تمام دنیا کے مسلمانوں کو کافر مرتد اور واجب القتل کہا ہے۔ اور کہ ہم نے (نعوذ باللہ) حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی امت سے الگ کوئی نئی امت بنالی ہے۔ اگرچہ ہم نے بارہا آپ کو سمجھایا ہے۔ کہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام امتی نبی ہیں۔ یعنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے اندر "نبی" ہیں۔ اس کے باہر آپ کچھ بھی نہیں نبی تو کیا آپ امت محمدیہ سے باہر ولی بلکہ معمولی مسلمان بھی نہیں ہیں۔ لیکن آپ ہماری تشریحات کو باور نہیں کرتے اور ہم پر اپنے معنے ٹھونس کر ہمارے برخلاف سیدھے سادھے بھولے بھالے مسلمانوں کو اشتعال دلاتے پھرتے ہیں۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ ضرور ہمارے ساتھ ہماری تشریحات میں متفق ہوں نہیں یہ ہم آپ سے ہرگز نہیں چاہتے۔ لیکن خدا کے لئے سوچیئے۔ کہ یہ آپ کتنا بڑا جھوٹ بولتے ہیں۔ کہ ہم نے امت محمدیہ سے الگ کوئی نئی امت بنالی ہے۔ یا ہم نے نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ پر نبی کھڑا کیا ہے۔

ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ آپ بے شک حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو سچا نہ سمجھیں۔ آپ کے دعاوی کو غلط مانیں۔ یہ آپ کا حق ہے۔ ہر ایک کا حق ہے کہ کسی کے متعلق جو چاہے رائے رکھے۔ لیکن آپ کے اصول کے ہی مطابق آپ کا یہ حق ہرگز نہیں ہے کہ آپ ہم پر ایسے عقائد کا الزام لگائیں۔ جن کا ہم بارہا انکار کر چکے ہیں۔

آپ اس طرح مانیں یا نہ مانیں ہمیں کوئی تعرض نہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ کی خاطر اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر مجددین امت و علماء کی خاطر نہیں تو صرف پاکستان کی سلامتی کی خاطر ہی ہم پر غلط الزامات لگا کر اشتعال انگیزی چھوڑ دیں۔

ہم صرف اپنے لئے ہی نہیں کہتے

(باقی دیکھیں ...)

ذکرِ حبیب علیہ السلام

(از محترم شیخ محمد نصیب صاحب خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ)

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک روز فرمایا کہ جس جگہ ہماری جماعتوں میں خاموشی رہے اور مخالفت نہ ہو وہاں جماعتی ترقی نہیں ہوتی۔ وہاں جس جگہ مخالفت ہو وہاں ضرور ترقی ہوتی ہے۔ اور سعید روحیں صداقت قبول کر لیتی ہیں۔

(۲) حضور دورانِ تقریر یا گفتگو کئی سبق آموز کہانیاں بھی سنایا کرتے تھے۔ مثلاً ایک روز حضور نے فرمایا۔ ایک بڑھیا نابینا محلہ میں بیٹھی سوال کیا کرتی تھی۔ اور اس کے پاس اس کی ایک چادر پڑی ہوتی تھی۔ ایک حاجی صاحب پاس سے گذرے اور چپکے سے چادر اٹھا کر لے گئے۔ بڑھیا نے ٹٹولا تو چادر غائب پائی۔ اس نے باواز بلند کہا۔ بچہ حاجی میری چادر دے جا۔ اسے رحم آیا اور واپس آکر چادر دیدی۔ اور پوچھا کہ مائی تجھے یہ کس طرح پتہ لگا کہ ایک حاجی چادر لے گیا ہے۔ اس نے کہا کہ حاجی کے سوا ایسے کام کرنے والا کون ہے۔

ایک بار حضور نے فرمایا کہ ایک بڑھیا محلہ میں سے گذرتی۔ بچے اسے چھیڑتے۔ وہ گالیاں دیتی جاتی۔ لڑکے خوش ہوتے اور زیادہ چھیڑتے اور وہ بددعائیں دیتی کہ محلہ کے بچے مر جائیں کوئی انہیں منع نہیں کرتا۔ ایک روز محلہ داروں نے سب بچوں کو اپنے اپنے گھروں میں بند رکھا۔ گلی میں نکلنے نہ دیا۔ بڑھیا حسب معمول محلہ سے گذری۔ مگر کسی بچے نے نہ چھیڑا۔ مگر مائی کو تو گالیاں سننے کی عادت پڑ چکی تھی۔ اس نے شور مچایا کہ آج محلہ کے سب بچے مر گئے اسی لئے آج کوئی نہیں چھیڑتا۔

ایک روز حضور نے فرمایا۔ ایک عورت نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ کسی پڑوسن کو علم نہ ہوا۔ اس نے مبارک باد بھی نہ دی۔ جب اس نے دیکھا کہ مجھے کسی عورت نے مبارکباد نہیں دی تو اس نے گھر کو آگ لگا دی۔ عورتیں مرد جمع ہو گئے۔ اور اس سے پوچھا کیا نقصان ہوا ہے وہ انگلی دکھا کر لوگوں کو کہتی کہ صرف یہ انگوٹھی بچی ہے باقی سب کچھ جل گیا ہے۔ عورتوں نے کہا۔ یہ انگوٹھی تم نے کب بنوائی ہے۔ اور مبارک دی۔ اس نے کہا اگر پہلے ہی مبارک دیدیتیں تو گھر کیوں جلتا گھر جل گیا اب مبارک یاد آئی ہے۔

(۳) نواب صاحب ریاست بہاولپور کے والد محترم جن کا نام غالباً صبح صادق تھا حج کو معہ قافلہ تشریف لے گئے۔ واپسی پر جہاز میں ہی فوت ہو گئے۔ کسی نے اس واقعہ کا ذکر حضرت اقدسؑ کی خدمت میں کیا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ اُن کا انجام اچھا ہو گیا۔ حج کرنے کے بعد نہ وہ ریاست میں پہنچے نہ دنیا کے دھندوں میں ملوث ہوئے۔

(۴) حضور اقدسؑ کی وفات ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو ہوئی ہے۔ اس سے چند یوم بیشتر مارچ ۱۹۰۸ء میں میری لڑکی امۃ اللہ جو صاحبزادہ نصیر احمد مرحوم کی رضاعی بہن تھی فوت ہوئی۔ اور میرے بہنوئی اور پھوپھی زاد بھائی شیخ غلام احمد صاحب ساکن جلال آباد ضلع امرتسر فوت ہوئے۔ تو میں نے حضرت اقدسؑ سے ماتم پرسی کیلئے جانے کی اجازت چاہی۔ حضورؑ نے خوشنودی کا اظہار فرما کر جانے کی اجازت دی اور اظہار افسوس فرمایا۔

(۵) ایک دفعہ حضورؑ سیالکوٹ تشریف لے گئے۔ اور حضرت اقدس علیہ السلام مکرم و محترم میر حسام الدین صاحب والد حضرت میر حامد شاہ صاحب کے مکان کی بالائی منزل پر فروکش تھے۔ اوپر کی چھت پر پردے نہ تھے۔ حضرت صاحبؑ نے حکم دیا ہم یہاں نہ ٹھہریں گے۔ کیونکہ او نچا منڈیر نہیں۔ اور حدیث میں ایسے مکان پر رہنے کو منع فرمایا ہے۔ اسلئے اور مکان تلاش کیا جاوے۔ میر حسام الدین صاحب کو خبر ملی کہ حضرت صاحب نے ایسا حکم دیا ہے اور ہمارا مکان خالی کر کے دوسری جگہ جا رہے ہیں۔ میر صاحب نے کہا حضور آپ ہمارا مکان خالی کر کے دوسری جگہ جارہے ہیں اس طرح تو ہماری ناک کٹ جائے گی۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ نہیں میر صاحب ہم نہیں جائیں گے اور قناتیں منگوا کر چاروں طرف کھڑی کر دیں جس سے پردہ ہو گیا اور روک بھی بن گئی۔

(۶) حضرتؑ کی عادت تھی کہ جاہموں کا گچھا آزاربند کے ساتھ باندھ لیا کرتے تھے۔

(۷) ایک صاحب میاں عبداللہ نامی تھے۔ بیعت سے قبل وہ تھیٹر وغیرہ میں کام کرتے تھے لیکن بیعت کے بعد یہ کام چھوڑ دیا پڑھے ہوئے نہیں تھے مگر شعر کہنے کی عادت بہت تھی۔ حضرت صاحب کے خلاف کوئی بات برداشت نہ کر سکتے۔ کسی نے حضرت صاحبؑ سے اس امر کا ذکر کر دیا۔ ایک روز حضورؑ نے فرمایا۔ میاں عبداللہ! ہم نے سنا ہے کہ جب کوئی ہمارے خلاف بات کرتا ہے تو آپ اس سے سختی سے پیش آتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ میاں عبداللہ صاحب نے جوش میں آکر حضرت کی خدمت میں عرض کیا۔ ہاں جی درست ہے آپ کے پیر و مرشد کو کوئی گالی دے (مراد حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) تو اس کا بیڑا ہی غرق کر کے چھوڑتے ہیں (جیسے لیکھرام۔ ناقل) اور میرے پیر کو کوئی گالی دے تو منع کرتے ہیں کہ سختی نہ کیا کرو۔ نرمی کیا کرو۔ حضرت صاحبؑ سن کر مسکرا دیئے۔

(۸) حضرت اقدسؑ تو علیحدہ اپنے تصنیف کے کام میں مستغرق رہتے۔ عورتوں اور بچوں کا شور ہوتا۔ حاجتمند دروازہ پر آتے، آواز دیتے یا کنڈی ہلاتے۔ اگر شور میں کوئی نہ سنتا تو حضرت صاحبؑ سن کر خود ہی دروازہ پر تشریف لے آتے اور سائل کا سوال دریافت فرماتے۔

(۹) میاں عبداللہ عرف فضل الدین حجام (برادر میاں عبدالرحیم حجام جو حضرت صاحبؑ کی حجامت بنایا کرتے اور مہندی لگایا کرتے تھے) نے بتایا کہ حضرت صاحبؑ باقاعدگی سے ہفتہ میں دو بار مہندی لگوایا کرتے۔ چنانچہ حضورؑ کے چہرہ پر کبھی سفید بال نہیں دیکھے گئے۔ حضورؑ کا چہرہ مبارک سرخ ہوتا اور اس پر مہندی کا رنگ اور بھی رونق دیتا۔ اور نہایت ہی خوبصورت دکھائی دیتا۔ آپؑ نے چہرہ پر کبھی استرہ یا موچنا استعمال نہیں کیا۔ ریش مبارک اور لبوں کے بال درست کراتے اور مہندی لگواتے۔

(۱۰) میاں عبداللہ میری بھی حجامت کرتے تھے۔ ایک روز مجھ سے بیان کیا کہ مرزا نظام الدین صاحب کو حضرت صاحبؑ سے اس قدر عداوت تھی کہ ایک روز دیوانخانہ میں حجامت کراتے کہنے لگا (خاک در دہنِ عدوِ حق) میرا دل کرتا ہے۔ کہ غلام احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے سینے میں یہاں سے گولی ماروں جس سے اس کا (نعوذ باللہ) کام تمام ہو جائے۔ مگر جسے وہ ختم کرنا چاہتا تھا خدا نے اُسے تو رہتی دنیا تک زندہ رکھا۔ اس کی آل اولاد موجود۔ اس کا مشن موجود جو وہ خدا کی طرف سے لیکر آیا تھا۔ اور دنیا کے کناروں تک خدا نے اس کا نام پہنچایا۔ البتہ وہ نہ رہا جو خدا کے پیارے کو دنیا سے نابود کرنا چاہتا تھا۔ نہ مرزا کمال الدین کی کوئی اولاد نہ مرزا امام الدین کے کوئی نرینہ اولاد۔ صرف تین گھرانوں میں مرزا نظام الدین کے ایک لڑکے مرزا گل محمد صاحب تھے۔ انہوں نے بھی حضرت خلیفہ ثانی کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

(۱۱) ۱۶ اگست ۱۸۹۷ء کو مسجد مبارک میں جب اوّل مرتبہ حضرت اقدس علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی میں $\frac{16}{17}$ سال کا تھا۔ حضرت مجھے دیکھ کر متعجب ہوئے کہ یہ بچہ کہاں سے آ گیا۔ میں نے حضورؑ سے سلام کہا اور مصافحہ کیا۔ حضورؑ نے میرا نام دریافت کیا۔ میں نے عرض کیا محمد نصیب۔ پھر فرمایا۔ باپ کا نام۔ عرض کیا قطب الدین۔ حضورؑ نے میری طرف خاص توجہ سے دیکھا۔ میاں معراج الدین صاحب عمر مرحوم آف لاہور اور میاں الہ دین صاحب فلاسفر نے جو اس مجلس میں موجود تھے بعد میں مجھ سے کہا کہ حضرت صاحبؑ نے تمہاری طرف بڑی توجہ سے دیکھا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ میں تین بار قادیان سے باہر گیا مگر خدا مجھے حضرت اقدسؑ کے یا حضورؑ کے خلفاء کے قدموں میں بار بار لے آتا رہا ہے۔ اور میرا تعلق خدا کے فضل اور حضورؑ کی توجہ کے باعث کٹا نہیں۔

(۱۲) گھڑی حضورؑ کی جیب میں ضرور ہوتی۔ مگر حضورؑ ذکر الٰہی اور تصنیف کے کام میں ایسے مصروف ہوتے کہ وقت پر کبھی چابی لگانا یاد نہ آتا۔ ضرورت پر جب دیکھتے گھڑی بند ہوتی۔ کوئی خادم چابی لگا دیتا مگر پھر وہی حال کبھی بار کوٹ کا بٹن واسکٹ میں اور واسکٹ کا کوٹ میں ہوتا۔

(۱۳) حضرت صاحبؑ کا ایک الہام تھا اِنِّی اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ اور اور یہ الہام ایام طاعون میں ہوا تھا کہ میں تیرے گھر کی حفاظت کروں گا۔ اس سے مراد حضورؑ کا گھر بھی تھا اور جماعت بھی۔

(باقی دیکھ پر ذیل کا ...)

مجالس خُدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کے اجتماع پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا پیغام

یہ پیغام مورخہ ۲۶ و ۲۷ر ستمبر کو مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کے اجتماع میں پڑھ کر سنایا گیا۔

"مجھے بتایا گیا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ۲۷ تا ۲۸ر ستمبر ۱۹۵۸ء کو اپنے علاقہ میں ایک بڑے اجتماع کا انتظام کر رہی ہے۔ جو راولپنڈی میں اپنی نوعیت کا پہلا اجتماع ہوگا۔ اور راولپنڈی کے عزیزوں نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ میں بھی اس مبارک تقریب پر اپنی طرف سے کوئی پیغام ارسال کروں۔

میں ہمیشہ سمجھتا رہا ہوں کہ راولپنڈی کو کئی وجوہات کی بناء پر وہ اہمیت حاصل ہے جو غالباً پاکستان کے کسی اور شہر کو حاصل نہیں۔ اس لئے اس علاقہ کے احمدی نوجوانوں پر خدمت خلق اور خدمت ملک کی غیر معمولی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ علاقہ کے نوجوانوں پر ملی اور ملکی ذمہ داریوں کے احساس کو زندہ رکھنا مختلف طبقوں اور مختلف فرقوں میں اتحاد اور تعاون کی روح کو ترقی دینا۔ ملک میں امن کے قیام میں مدد دینا۔ مشترکہ امور کے لئے ایثار اور قربانی کے جذبہ کو ابھارنا مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کا انتظام کرنا اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کے متعلق ہر وقت چوکس اور ہوشیار رہنا یہ وہ چند مقدس ذمہ داریاں ہیں۔ جو ہر فرض شناس احمدی نوجوان پر عائد ہوتی ہیں اور کوئی احمدی ان ذمہ داریوں کی طرف سے غافل رہ کر سچا احمدی نہیں سمجھا جاسکتا

اس وقت دنیا کی ہر قوم بھاری خطرات سے دوچار ہے کچھ خطرات دینی ہیں اور کچھ خطرات اخلاقی ہیں۔ کچھ خطرات تمدنی ہیں۔ کچھ خطرات سیاسی ہیں اور کچھ خطرات مالی ہیں۔ اور گو جماعت احمدیہ کو دنیا کی سیاسیات سے براہ راست کوئی تعلق نہیں۔ لیکن جو خطرہ بھی اسلام کو کسی نہ کسی جہت سے نقصان پہنچانے کا اندیشہ پیش کرتا ہے اور مسلمانوں کو کسی نہ کسی رنگ میں کمزور کر سکتا ہے اسے ہر احمدی کو اپنا خطرہ سمجھ کر اس کے سامنے اپنی استعداد کے مطابق سینہ سپر رہنا چاہیئے۔ یہ مت خیال کرو کہ ہم تعداد میں تھوڑے ہیں تعداد کی کمی کچھ حقیقت نہیں رکھتی اصل طاقت مرد مومن کے ایمان میں ہے۔ اسی لئے قرآن مجید فرماتا ہے کہ کم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة باذن الله

پس اپنے ایمانوں کو مضبوط کرو اور اپنے دلوں کو روح القدس کے نزول کا نشیمن بناؤ تا تم آسمان پر ایسی قوم شمار کئے جاؤ جو تھوڑے ہونے کے باوجود سب پر بھاری ہو۔ کسی قوم اور کسی انسان کو اپنا دشمن نہ سمجھو البتہ ناپاک خیالات اور باطل نظریات کے مقابلہ کے لئے ہر وقت چوکس اور تیار رہو اگر کوئی احمدی نوجوان کہلانے کے باوجود اسلام اور احمدیت کی تعلیم پر عمل نہیں کرتا اور اپنے خلاف شریعت اور خلاف تمدن اسلام اور احمدیت کو بدنام کرتا ہے۔ تو وہ ایک بیمار عضو ہے۔ اس کا علاج کرو۔ اور اگر وہ علاج کے لئے تیار نہ ہو تو اسے جتا دو کہ اس صورت میں وہ تمہارا بھائی کہلانے کا حقدار نہیں رہا مگر کسی صورت میں قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لو کیونکہ دنیا میں بے شمار فتنے اسی جارحانہ ذہنیت کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو اور آپ کو اس رستہ پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ جو اس کی ابدی رضا اور دین و دنیا میں کامیابی کا رستہ ہے۔

آمین یا ارحم الراحمین۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۲ر ستمبر ۱۹۵۸ء

قافلہ قادیان کی اجازت نہیں ملی

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

گو ابھی تک حکومت پاکستان کے واسطہ سے ہمیں کوئی اطلاع نہیں پہنچی مگر قادیان کی تار سے پتہ لگا ہے کہ حکومت بھارت نے اس سال بھی قافلہ قادیان کی اجازت نہیں دی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ تیسرا سال ہے کہ انڈین گورنمنٹ قافلہ قادیان کے متعلق مسلسل انکار کرتی چلی آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ حکومت بھارت کو سمجھ عطا کرے کہ وہ پرامن احمدیوں کو ان کے مقدس مقامات کی زیارت سے محروم کر رہی ہے۔ حالانکہ جیسا کہ اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کئی دوسرے پاکستانی قافلوں کو ہندوستان جانے کیلئے اور کئی ہندوستانی قافلوں کو پاکستان آنے کیلئے برابر اجازت مل رہی ہے۔ اب اس روک کو خدا تعالیٰ کا فضل ہی دور فرمائے گا۔ وقال اللہ سبحانہ انّ الّذی فرض علیک القرآن لرادّک الی معادٍ — ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم القدیر۔ جو دوست اپنے طور پر ویزا حاصل کرکے قادیان جاسکیں وہ ضرور اس کے لئے کوشش فرمائیں۔ جلسہ قادیان کی تاریخیں ۱۷، ۱۸، ۱۹ر اکتوبر ہیں۔ فقط (خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۴ر اکتوبر ۱۹۵۸ء)

(بقیہ صفحہ ۳)

مولوی محمد علی صاحب ایم اے دار المسیح کے ایک حصہ میں گول کمرہ کے اوپر کے چوبارہ میں رہتے تھے۔ مولوی صاحب کو شدید بخار ہوا۔ اور وہ دن طاعون کے تھے کسی نے حضرت صاحب کو اطلاع دی کہ مولوی محمد علی صاحب کو طاعون ہو گیا ہے۔ حضرت صاحب کو اللہ کریم کے وعدوں پر اور اسکے کلام پر از حد وثوق تھا۔ حضور نے بڑے جوش اور یقین سے فرمایا۔ یہ ہرگز نہیں ہوسکتا۔ اگر میرے گھر میں کسی کو طاعون ہو جائے تو میرا دعوےٰ ہی غلط ٹھہرتا ہے۔ چنانچہ حضور اسی وقت مولوی محمد علی صاحب کے چوبارہ میں تشریف لے گئے۔ اور بڑے جذبہ کے ماتحت مولوی صاحب کی کلائی کو اپنے ہاتھ مبارک میں لے کر فرمایا کہاں ہے بخار۔ کلائی اپنے ہاتھ میں لینی ہی تھی کہ جسم سرد پڑ گیا۔ اور بخار کا نام و نشان نہ رہا۔ (باقی)

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

انشاء اللہ ۳۱ر اکتوبر اور یکم نومبر کو بروز جمعہ و ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا انصار اس میں کثرت سے شامل ہوں

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

تبدیلیٔ نام

میں نے اپنا نام محمود علی کی بجائے محمود رضا رکھ لیا ہے۔ لہذا براہ مہربانی سب احباب آئندہ میرے نئے نام پر خط وکتابت فرمائیں

نیاز مند

سید محمود رضا (سابق محمود علی) کلرک ہیڈ پوسٹ آفس جھنگ۔

ہم سے خط وکتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔ (مینیجر)

فرقہ مودودیہ کی سرگذشت

(از مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی منقول از بدر قادیان)

(۲)

ادارہ دار الاسلام

یہ ادارہ جو پٹھانکوٹ میں قائم کیا گیا تھا۔ اس کا نام ادارہ دار الاسلام رکھا گیا۔ ابھی اس کو "جماعت اسلامی" کا خطاب نہیں دیا گیا تھا۔ مودودی صاحب اس کے صدر بنے یا امیر اور چار حضرات رکن۔

نعمانی صاحب کا بیان ہے کہ کچھ دنوں کے بعد چوہدری نیاز علی صاحب کو مودودی صاحب سے وہی شکایت ہوئی جو مجھے ہوئی تھی۔ اور انہوں نے محسوس کیا کہ مودودی صاحب کا عملی نمونہ ان کی دعوت کے مطابق نہیں ہے۔ اس لئے انہیں مودودی صاحب کا دار الاسلام میں رہنا ناگوار گذرا۔ کہتے ہیں کہ اسی اثناء میں ڈاکٹر سر محمد اقبال نے مودودی صاحب کو لاہور آنے کی دعوت دی اور وہ دار الاسلام چھوڑ کر لاہور چلے گئے۔ وہاں جا کر انہوں نے اسلامیہ کالج لاہور میں لیکچر دیا۔ پروفیسر کی حیثیت سے ملازمت اختیار کر لی۔ اب ترجمان القرآن بھی لاہور سے نکلنے لگا۔ مگر کچھ دنوں کے بعد ادارہ دار الاسلام کا ذکر آنا بند ہو گیا۔

نعمانی صاحب لکھتے ہیں کہ میرا حال اس عرصہ میں یہ رہا کہ دار الاسلام میں مودودی صاحب کی بے عملی کا نمونہ دیکھا تھا۔ اس کا اثر طبیعت پر باقی تھا۔ اور میں سمجھتا تھا کہ ایک دینی تحریک کی مقدس مہم چلانے کے لئے جو صفات اور جو زندگی چاہیے مودودی صاحب اس سے بہت دور ہیں اور بظاہر وہ صفات اور زندگی حاصل کرنے کا ان میں کوئی داعیہ بھی نہیں ہے

لیکن وہ زمانہ قوم و ملت کے لئے ایسا نازک اور پر خطر تھا کہ اسلامی سفینہ کی ناخدائی کے لئے ایک اسلامی جماعت کا قیام ضروری تھا۔ اور جوں جوں وقت گذرتا گیا۔ اس ضرورت کا احساس شدید ہوتا گیا۔ جب ۳۹ء کی جنگ چھڑ گئی تو یہ تقاضا اور بڑھ گیا اور نعمانی صاحب کو ایک اسلامی جماعت کا قیام ضروری نظر آنے لگا۔ ادھر مودودی صاحب نے بھی ترجمان القرآن میں "ہندوستانی تحریکات" اور ہندوستان کے نصب العین کے متعلق ایک سلسلہ شروع کیا جو آجکل "سیاسی کشمکش" کے نام سے کتابی صورت میں بھی موجود ہے۔ ان مضامین نے نعمانی صاحب کے دینی احساس کو اور تیز کر دیا اور دے کے ان کی نظر پھر مودودی صاحب پر پڑی۔ اور یہ پھر اسی "شکستہ چھت" کے نیچے پناہ لینے دوڑے۔

اس اثناء میں مودودی صاحب بھی کسی نامعلوم وجہ کی بناء پر کالج سے الگ ہو گئے اور پھر ایک اسلامی ادارہ قائم کرنے کی تحریک کرنے لگے۔

جماعت اسلامی کا قیام

انہیں دنوں نعمانی صاحب بھی لاہور آئے غالباً یہ بھی اقامت جماعت کے امکان ہی کا جائزہ لینے آئے تھے۔ وہاں مودودی صاحب کے افکار و خیالات سے جو لوگ متاثر تھے ان سے ملے۔ ان لوگوں نے مودودی صاحب کی طرف سے ان کا خیال ہموار کرنا چاہا۔ اور شہادت دی کہ اب ان میں کافی تبدیلی آ گئی ہے اور نعمانی صاحب میں پھر "حسن ظن" کا جذبہ ابھر آیا۔ مگر تھے زخم خوردہ اس لئے تشکیل جماعت سے پہلے مودودی صاحب سے ملے اور چند سوالات کئے۔

۱۔ احکام شریعت کے متعلق آپ کا طرز عمل کیا ہے؟ آپ ان کی پابندی ضروری سمجھتے ہیں یا نہیں؟

۲۔ ائمہ اربعہ کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟

۳۔ آپ کی زندگی میں مجاہدہ و جفاکشی کی بجائے عیش و آرام پسندی کیوں ہے؟

ان کے علاوہ ایک سوال داڑھی اور سر کے بالوں کے متعلق بھی تھا۔

مودودی صاحب نے ان سوالوں کا جو جواب دیا وہ اگرچہ غیر تسلی بخش تھا مگر معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت نعمانی صاحب پر "حق دوستی" غالب آ گیا۔ اور انہوں نے ان کے ساتھ اشتراک عمل کا وعدہ کر لیا۔ ان کی آمادگی اور وعدہ اشتراک ہی کے بعد ہی مودودی صاحب نے پھر تشکیل جماعت کا ارادہ کیا اور غالباً نعمانی صاحب کے مشورہ سے ہی تاریخ تشکیل کا اعلان کر دیا گیا

تاریخ مقررہ پر ہم خیال حضرات کی اچھی خاصی تعداد جمع ہو گئی اور "ترجمان القرآن" کے دفتر واقع مبارک پورہ لاہور میں "جماعت اسلامی" کی تشکیل عمل میں آئی۔ "روئداد جماعت اسلامی" سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے تمام حضرات نے کلمہ شہادت پڑھ پڑھ کر اپنے نو مسلم ہونے کا اعلان کیا۔ پھر مودودی صاحب کو امیر جماعت منتخب کیا گیا۔ مودودی صاحب نے "انتخاب امارت" کے بعد جو پہلی تقریر کی ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس سے نعمانی صاحب کو تیسرا دھکا لگا ہوگا۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ مودودی صاحب نے عہدۂ امارت پر فائز ہوتے ہی پہلا کام جو کیا۔ وہ یہ کہ نعمانی صاحب کا پتہ کاٹ دیا یعنی یہ اعلان کیا کہ

"میں فقہی مسائل اور اجتہاد میں آزاد ہوں۔ نہ میرا اجتہاد کسی کے لئے واجب الاطاعت ہے نہ کسی کا میرے لئے"

حالانکہ ابھی نعمانی صاحب نے مودودی صاحب سے "ائمہ اربعہ" کے متعلق سوال کیا تھا۔ اس کا جواب مودودی صاحب نے یہ دیا تھا کہ جس مسئلہ پر ائمہ اربعہ کا اتفاق ہے میں اس سے خروج جائز نہیں سمجھتا۔ مگر "عہدہ امارت" پر آتے ہی اعلان کر دیا کہ میرے لئے اجتہاد کا دروازہ کھلا ہے۔ ائمہ اربعہ کی تحقیق میرے لئے حجت نہیں

مودودی صاحب کی مصلحت بینی

آخر ایسا کیوں ہوا۔ تو اس کی وجہ یہ تھی کہ "تشکیل جماعت" کے وقت مودودی صاحب ایسے چند علماء کی تائید و تعاون کے محتاج تھے جن کے علم و تقویٰ پر اعتماد کیا جاتا ہو مودودی صاحب کو کون جانتا تھا؟ ان کے تقویٰ و خدا ترسی کی کون شہادت دے سکتا تھا؟ وہ تو دوسری دنیا کے باشندے تھے

چنانچہ تشکیل جماعت کے بعد مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی وغیرہ نے مودودی صاحب اور ان کی جماعت [illegible] پر اعتراض کیا تو انہوں نے جواب میں انہیں علماء کا وجود پیش کیا اور کہا کہ اگر مجھ میں کوئی کجی ہوتی تو فلاں فلاں جیسے اللہ کے نیک بندے میرے ساتھ تعاون و اشتراک عمل کے لئے کیوں تیار ہوتے۔

یہ بات تو اپنی جگہ پر تھی۔ مگر مودودی صاحب بڑے دور اندیش تھے اور جماعت میں ایسے آدمی کا وجود اپنے مستقبل کے لئے خطرناک سمجھتے تھے جو علم و فضل میں ان کا ہمسر اور تقویٰ و خدا ترسی میں ان سے برتر ہو۔ اور اس وقت "جماعت اسلامی" میں نعمانی صاحب کی یہی پوزیشن تھی۔ اس لئے مودودی صاحب نے پہلے ہی دن سے یہ کانٹا راستے سے ہٹانا چاہا۔ اور بڑی خوبی سے ہٹایا۔

مگر نعمانی صاحب پر ایک عرصہ دراز تک حسن ظن کا غلبہ رہا اور مودودی صاحب سے ایک دینی انقلاب کی توقع باندھے رہے۔ غالباً یہی پہلے شخص ہیں جنہوں نے قیام جماعت اسلامی کے بعد اپنے رسالہ "الفرقان" میں ایک مبسوط مضمون "ایک دینی تحریک کا تعارف" شائع کیا۔ اور مودودی صاحب کی عملی زندگی کی کوتاہیاں دیکھنے کے باوجود اس تحریک کی بڑی شد و مد سے تائید کی۔

نعمانی صاحب کی امارت

نعمانی صاحب اس اجلاس میں حلقہ لکھنؤ بریلی کے امیر بنائے گئے تھے۔ انہوں نے یہاں آکر دعوت و تبلیغ کا کام تیز تر کر دیا۔ مودودی صاحب "ترجمان القرآن" میں جو لکھتے یہ اس کی "صدا بازگشت" بن کر شمالی ہند کے شرقی اضلاع میں گونجتے۔ انہوں نے اسی غرض سے لکھنؤ کا سفر کیا۔ اور ایک رفیق کے مکان پر ایک اجتماع کر کے اس دعوت کی اہمیت بیان کی۔ مولانا علی میاں اور چند دوستوں نے اسی اجتماع میں "کلمہ شہادت" پڑھ کے جماعت کی رکنیت قبول کر لی۔ اس طرح نعمانی صاحب کے جوش تبلیغ اور اخلاص سے جماعت اسلامی مقبول ہونے لگی۔

جماعت اسلامی کا نصب العین

اب اس جگہ یہ بھی معلوم کر لینا چاہیئے کہ آخر "جماعت اسلامی" کا کیا پروگرام تھا جس کے لئے علماء اس طرح جد و جہد کر رہے تھے؟ اس کا نصب العین یہ تھا۔

۱۔ حکومت الٰہیہ کا قیام یا اقامت دین کی جد و جہد۔

۲۔ فاسقوں اور فاجروں کے ہاتھ سے زمام اقتدار چھین دینا۔

ان میں کوئی مطالبہ ایسا نہیں جو بیچارے "غلام" کئے ہوئے مسلمانوں خصوصاً علماء کے لئے موجب کشش نہ ہو۔ حکومت کا خمار۔ اقتدار کا نشہ اور وہ بھی اسلام کے نام پر۔ بھلا اس سے زیادہ جاذب توجہ چیز اور کیا ہو گی؟ لوگ مودودی صاحب کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور انہوں نے مسلمان مجاہدوں کے سامنے ایک جابرانہ و قاہرانہ معاشرت کا نقشہ کھینچنا شروع کیا۔ وہ معاشرت جس کا قیام

۱۔ جہاد بالسیف کی بنیاد پر ہو

۲۔ جہاں جہاد کی جارحانہ و مدافعانہ تقسیم غلط ہو۔

۳۔ وہ معاشرت جس میں ایک مرتبہ داخل ہونے کے بعد انسان حریت ضمیر اور آزادی تحریر و تقریر سے محروم ہو جاتا ہے۔

۴۔ جس معاشرت میں ایک بار داخل ہونے کے بعد اس سے نکلنا "ارتداد" سمجھا جاتا ہو۔

۵۔ جہاں مرتد کی سزا قتل کے سوا کچھ نہ ہو

۶۔ جہاں انبیاء۔ صحابہ اور اکابر امت کے متعلق

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

ضلعوار گوشوارہ چندہ دہندگان مسجد جرمنی

از دفتر وکالت مال تحریک جدید ربوہ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد افراد	تعداد رقم وصول شدہ	کیفیت
۱	ربوہ	۵۰	۷۸۰۰-۰-۰	
۲	لاہور	۵۳	۸۰۵۴-۰-۰	
۳	کراچی	۴۷	۷۸۱۰-۰-۰	
۴	سندھ	۲۸	۴۲۰۰-۰-۰	
۵	ممالک بیرون	۲۷	۴۴۱۴-۶-۰	
۶	سیالکوٹ	۲۳	۳۶۰۰-۰-۰	
۷	کوئٹہ	۱۷	۲۷۰۰-۰-۰	
۸	جھنگ	۱۷	۲۵۶۰-۰-۰	
۹	منٹگمری	۱۵	۲۳۰۰-۰-۰	
۱۰	ملتان	۱۳	۱۹۵۵-۰-۰	
۱۱	گوجرانوالہ	۱۱	۱۶۵۰-۰-۰	
۱۲	سرگودھا	۱۰	۱۵۷۶-۱۳-۰	
۱۳	لائل پور	۱۰	۱۵۱۰-۰-۰	
۱۴	شیخوپورہ	۱۰	۱۵۰۶-۰-۰	
۱۵	ریاست بہاولپور	۸	۱۲۰۰-۰-۰	
۱۶	گجرات	۶	۹۰۰-۰-۰	
۱۷	پشاور	۵	۹۰۰-۰-۰	
۱۸	جہلم	۵	۷۵۰-۰-۰	
۱۹	راولپنڈی	۵	۷۵۰-۰-۰	
۲۰	ہزارہ	۳	۴۵۰-۰-۰	
۲۱	مردان	۳	۴۵۰-۰-۰	
۲۲	مشرقی پاکستان	۳	۴۵۱-۰-۰	
۲۳	ڈیرہ غازیخان	۲	۴۰۰-۰-۰	
۲۴	کیمبل پور	۲	۴۵۱-۸-۰	
۲۵	ڈیرہ اسماعیل خان	۱	۱۵۰-۰-۰	
۲۶	مظفرآباد	۱	۱۵۰-۰-۰	
	کل میزان	۳۷۵	۵۸۵۳۸-۱۱-۰	

مساجد ممالک بیرون میں خصوصاً تثلیث کے مراکز میں اسلام کا امتیازی نشان ہیں۔ جہاں سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ان میں پانچ بار اللہ اکبر کی صدا بلند ہو کر فضائے آسمانی میں توحید کی گونج پیدا کرتی ہے۔ اور ہر وہ شخص جو اس میں حصہ لیتا ہے یقیناً ثواب کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

مسجد جرمنی کے چندہ کا ۳۰/۹/۵۸ تک کا ضلعوار گوشوارہ ہم نے اوپر درج کر دیا ہے تا مقامی جماعتوں کے اراکین اپنی اپنی جماعت کا جائزہ لیتے اور دیکھا کریں اور محاسبہ کر کے توفیق پا سکیں کہ ان کی جماعت کے کتنے خوش قسمت احباب نے اس وقت تک شرکت فرما کر اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ اور ابھی کس قدر اضافہ کی گنجائش باقی ہے

(قائمقام وکیل المال اوّل)

ضروری اعلان

محمد اشرف ولد مہر پوے خاں سکنہ علم گڑھ ضلع گجرات جہاں کہیں ہوں اپنے متعلق فوراً اطلاع دیں اگر کسی دوست کو ان کے متعلق علم ہو تو براہ مہربانی فوراً اطلاع دیں۔

(محمد عالم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فتح پور گجرات)

قائدین علاقائی۔ اضلاع اور مجالس توجہ فرمائیں

پچھلے دنوں جو ہفتہ چندہ تعمیر دفتر مرکزیہ کے سلسلہ میں منایا گیا ہے۔ اس دوران میں جملہ مساعی اور نتائج کا آپ صاحبان کی طرف سے انتظار ہے۔ ۱۰ ستمبر کو اس ہفتہ کا اختتام ہوا تھا اور آج مزید یاد دہانی کی غرض سے اعلان کیا جا رہا ہے۔ براہ مہربانی ایسے بابرکت کاموں کو دنیوی دھندوں پر مقدم کرنے کی عادت ڈالیں تا آپ زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انتخاب نائب صدر — سالانہ اجتماع

۲۴-۲۵-۲۶ر اکتوبر ۵۸ء

دستور اساسی خدام الاحمدیہ کے قاعدہ ۹۹ کے ماتحت امسال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انتخاب ہوگا۔ قائدین کو چاہیئے کہ نائب صدر کے انتخاب کے بارہ میں جملہ قواعد سے نمائندگان کو اچھی طرح آگاہ کر دیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کے لئے ضروری اعلان

انصار اللہ سے گذارش ہے کہ سالانہ اجتماع انصار اللہ میں شرکت کے لئے تشریف لاتے ہوئے اپنے ہمراہ موسم کے مطابق گرم بستر نیز ایک رکابی اور ایک مگ لیتے آویں۔

(قائمقام قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

دستور اساسی انصار اللہ دفعہ ۷۴ کے مطابق تمام مجالس انصار اللہ مقام و حلقہ مجلس شوریٰ انصار اللہ میں شمولیت کے لئے نمائندگان کا انتخاب فرما کر مرکز کو جلد مطلع فرماویں۔ اس دفعہ کی رو سے مجالس مقام و حلقہ اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے انیس یا اس سے کم افراد پر ایک نمائندہ منتخب فرمائیں گی۔ ناظم اعلیٰ۔ ناظم۔ زعیم اعلیٰ۔ اور زعیم اپنے عہدہ کے لحاظ سے مجلس شوریٰ انصار اللہ کے رکن ہوں گے۔ شوریٰ انصار اللہ میں ہر مجلس کا نمائندہ ضرور شریک ہونا چاہیئے۔ صحابہ کرام کو بھی نمائندگی کا حق حاصل ہے۔ لیکن صحابہ ہونے کی تصدیق زعیم انصار جماعت مقامی کی کرا کر لیتے آویں۔

(قائمقام قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

ربوہ۔ احمدنگر اور چنیوٹ کے خدام کی اطلاع کیلئے

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے ہمارا سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۵۸ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس اجتماع میں ہم سب خدام کی شمولیت لازمی ہے اور کوئی خادم بجز اشد مجبوری کی حالت میں مکرم نائب صدر کی اجازت کے بغیر غیر حاضر نہیں رہ سکتا۔ لہٰذا میں اس اعلان کے ذریعہ آپ کو اس بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آپ دوران اجتماع میں عام گھریلو ضروریات کے لئے ضروری انتظامات ابھی سے کر لیں تاکہ آپ کی غیر حاضری میں آپ کے گھر والوں کو تکلیف نہ ہو۔ مثلاً بازار سے روزانہ کا سودا سلف لانا۔ عورتوں اور بچوں کو اکیلا گھر میں چھوڑنا۔ عام مریض کو دوائی وغیرہ لا کر دینا۔ گائے بھینس کا دودھ دوہنا۔ مویشیوں کے لئے چارہ وغیرہ لانا وغیرہ وغیرہ اس سلسلہ میں میں اپنے انصار بزرگوں سے بھی درخواست کروں گا کہ وہ ہمارے اجتماع کے دنوں میں اپنے خدام ہمسایوں کا خیال رکھیں۔ اور ان کاموں میں ان کا ہاتھ بٹائیں تاکہ خدام پوری دلجمعی سے اجتماع میں شامل ہو سکیں۔

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع انصار اللہ — ۳۱ر اکتوبر و یکم نومبر ۵۸ء — قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

الجزائر کی تحریک آزادی کیلئے سوا کروڑ پونڈ مہیا کئے جائیں

عرب لیگ سیاسی کمیٹی سے عارضی الجزائری حکومت کی اپیل

قاہرہ ۷ر اکتوبر۔ آزاد الجزائر کی جو عارضی حکومت آج کل قاہرہ میں قائم ہے۔ اس کے وزیر برائے امور افریقہ مسٹر عبدالحمید نے عرب لیگ سے پرزور اپیل کی ہے کہ ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ کی امداد اسے جلد مہیا کی جائے تاکہ اس کی بدولت فرانس کے خلاف تحریک آزادی کو جاری رکھا جائے۔

کل یہاں عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس ہوا تھا جس میں مسٹر عبدالحمید نے بھی شرکت کی تھی۔ انہوں نے اجلاس کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ میں نے کمیٹی سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ فرانس کے خلاف الجزائر کی مہم کو جاری رکھنے کی خاطر ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ کی رقم مہیا کرنے کا بندوبست کرے۔

آپ نے بتایا کہ کل عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا خصوصی اجلاس پھر ہوگا۔ جس میں عرب لیگ کے رکن تمام ممالک کے اعلےٰ نمائندے شریک ہوں گے۔ اس اجلاس میں خاص طور پر الجزائر کی موجودہ صورت حال پر غور کیا جائے گا۔

فرانس میں الجزائریوں کی تحریک جاری رہے گی

روم ۷ر اکتوبر۔ الجزائر کی آزاد حکومت کے وزیر اعظم مسٹر فرحت عباس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگرچہ حکومت فرانس نے فرانس میں آباد الجزائری حریت پسندوں کی سرگرمیوں کے سدباب کے لئے نہایت سخت اقدامات کرنے کا تہیا کر لیا ہے۔ پھر بھی ان کی جدوجہد جاری رہے گی۔ آپ نے ایک اطالوی اخبار نویس سے ایک انٹرویو میں کہا کہ الجزائر کی جنگ تین ماہ جاری رہے گی آپ نے ایک اطالوی اخبار نویس سے ایک انٹرویو میں کہا کہ الجزائر کی جنگ تین ماہ جاری رہے یا تین سال۔ لیکن آخر میں الجزائری وطن پرستوں کو فتح حاصل ہوگی آپ نے کہا کہ جنرل ڈیگال نے الجزائر کے بارے میں جس پنجسالہ منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ اس میں کوئی نئی چیز نہیں ہے جنرل ڈیگال نے اس منصوبے میں سابق فرانسیسی وزارتوں کے اعلانوں سے انحراف نہیں کیا اور الجزائری عوام کو کوئی نئی پیشکش نہیں کی۔

لبنان کی سیاسی پارٹیوں میں مصالحت کا امکان

بیروت ۷ر اکتوبر۔ مسٹر چارلس ہیلو وزیر اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ لبنان کی دونوں سیاسی جماعتیں اس امر پر آمادہ ہو گئی ہیں کہ کابینہ کی توسیع کے سلسلے میں صدر فواد شہاب کا فیصلہ مان لیں۔

آٹھ مہینے میں چیچک سے ۷۷ افراد ہلاک

کلکتہ ۷ر اکتوبر۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ اس سال کے پہلے آٹھ مہینوں میں پورنیا کے ضلع میں ۷۷ افراد چیچک سے ہلاک ہوئے ہیں۔

شاہ ایران نے مراکش کا دورہ ملتوی کر دیا

پیرس ۷ر اکتوبر۔ شاہ ایران نے اکتوبر کے آخر میں مراکش کا پانچ روزہ سرکاری دورہ کرنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے دورہ کی منسوخی پر تبصرہ کرتے ہوئے مراکشی سفارت خانے کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ شاہ کے ارادے میں تبدیلی کا سبب نہ تو دونوں ملکوں کے درمیان کوئی اختلاف ہے نہ مراکش میں کوئی نئی صورت حال پیدا ہوئی ہے تاہم تہران کی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ عراق اور ایران کی سرحد پر کردوں میں کئی بار تصادم ہو چکے ہیں اور ایرانی حکومت نے اس صورت حال پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ ایرانی حکومت عراق کے حالیہ واقعات کو گہری تشویش کی نظر سے دیکھتی ہے اور موجودہ حالات میں شاہ زیادہ عرصہ تک ملک سے باہر نہیں رہنا چاہتے

دھماکوں سے سکول تباہ ہو گیا

واشنگٹن ۷ر اکتوبر۔ وادی ٹینسی کی اطلاعات کے مطابق کل رات کلنٹن کے سکول میں تین تین منٹ کے وقفے پر تین شدید دھماکے ہوئے جن کی وجہ سے سکول کی عمارت بالکل تباہ ہو گئی۔ دھماکوں کے وقت سکول میں کوئی شخص موجود نہ تھا۔

برہان الدین بھاشایان کے لئے سزائے موت کا مطالبہ

عراق کو عوام کی خواہشات کے خلاف معاہدہ بغداد میں شامل کرنے کا الزام

قاہرہ ۶ر اکتوبر۔ قاہرہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق عراق کے سرکاری وکیل نے سابق وزیر خارجہ مسٹر برہان الدین بھاشایان کے لئے سزائے موت کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر بھاشایان پر متعدد دوسرے عراقی لیڈروں کے ساتھ ایک فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔

مسٹر بھاشایان کے خلاف مقدمے کی سماعت کل شام شروع ہوئی۔ ان پر مملکت کے مفادات کے لئے نقصان دہ سرگرمیوں میں حصہ لینے اور عوام اور تمام عرب ملکوں کی خواہشات کے خلاف عراق کو معاہدہ بغداد میں شامل کرنے کا الزام لگایا۔ سابق وزیر خارجہ پر ایک اور الزام یہ ہے کہ انہوں نے عراقی عوام کے خلاف بیرونی طاقتوں سے مدد مانگی اور سرکاری روپیہ خورد برد کیا۔

قاہرہ ریڈیو نے بتایا کہ مسٹر بھاشایان کے مقدمہ کی سماعت ابھی جاری رہے گی۔

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

بلکہ ہم کہتے ہیں کہ تمام اسلامی فرقوں کے متعلق ایسے الزامات لگانے چھوڑ دیں جن کو وہ نہیں مانتے۔ اور کسی پر ایسے عقائد نہ ٹھونسیں جن سے وہ انکار کرتے ہیں ورنہ آپ کو "سواد اعظم" کا گلہ نہ کرنا چاہیئے۔ جو کچھ اس نے آپ کے ساتھ کیا ہے وہ وہی ہے جو آپ اسلامی جماعت والے، احراری اور دیگر مخالفین ہمارے ساتھ کرتے ہیں۔

اگر آج ہی ہر فرقے کے اہل علم حضرات یہ اصول بنالیں کہ کسی فرقہ پر کسی ایسے عقیدہ کا الزام نہیں لگائیں گے جس سے وہ فرقہ انکار کرتا ہے تو آج سے ہی مسلم قوم صراط مستقیم پر گامزن ہو سکتی ہے۔ اور اس کے دن پھر سکتے ہیں۔ کاش اے کاش!

امام اومان نے برطانوی قلعہ پر قبضہ کر لیا

دمشق ۷ر اکتوبر۔ امام اومان کے ایک ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ امام کی فوجوں نے ایک خونریز لڑائی کے بعد نزوا کے شمال میں ایک برطانوی قلعہ پر قبضہ کر لیا ہے ترجمان نے بتایا کہ اس لڑائی میں متعدد انسان ہلاک ہوئے۔ جن میں شیخ ابن محمد الحارثی بھی شامل ہیں۔ ترجمان نے اومان کے علاقہ میں برطانیہ کی سامراجی کی وحشیانہ کارروائی کی شدید مذمت کی ہے۔

امریکی فوج کے انخلاء کا مطالبہ

پیکنگ ۷ر اکتوبر۔ پیکنگ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق جاپان کے ٹریڈ یونینسٹوں نے ایک مشترکہ بیان کے ذریعے فارموسا سے امریکی فوجوں کے انخلاء کا مطالبہ کیا ہے۔ بیان میں وزیر اعظم جاپان مسٹر کیشی کی بھی شدید مذمت کی گئی ہے کہ وہ امریکی فوجوں کو جاپان کے اڈے استعمال کرنے کی اجازت دے رہے ہیں۔

ٹریڈ یونینسٹوں نے امریکہ کی اشتعال انگیزی کے خلاف کمیونسٹ چین کی جدوجہد کی حمایت کرتے ہوئے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس ادارے میں کمیونسٹ چین کو اس کا جائز مقام دے۔

روس نے گنی کو تسلیم کر لیا

ماسکو ۶ر اکتوبر۔ سوویٹ خبر رساں ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق روس نے گنی کو آزاد مملکت کی حیثیت سے تسلیم کر لیا ہے ایجنسی نے بتایا کہ صدر روس مارشل وارشلوف نے گنی کے وزیر اعظم مسٹر سیکو تور کو اس فیصلے سے مطلع کر دیا ہے

اپریشن کے لئے نئی مشین

برکلیس ۶ر اکتوبر۔ امریکی ڈاکٹروں اور سرجنوں کی ایک جماعت نے دل اور پھیپھڑوں کے اپریشن کے لئے ایک نئی مشین ایجاد کی ہے جس میں بہت حساس برقیاتی کنٹرول لگا ہوا ہے۔ اسے پہلی مرتبہ اوائل مارچ ۵۸ء میں ایک چھ سالہ بچہ کے دل کے کھلے اپریشن کے دوران میں استعمال کیا گیا تھا۔ اس اپریشن میں ساڑھے پانچ گھنٹے صرف ہوئے تھے۔ یہ مشین خون کے دباؤ نبض کی رفتار۔ حرارت دل کی دھڑکن اور تنفس کے متعلق زیادہ صحیح معلومات بہم پہنچاتی ہے

امریکی تجارتی وفد بھارت آئیگا

کلکتہ ۷ر اکتوبر۔ امریکہ کا ایک تجارتی وفد بھارتی حکومت کی دعوت پر ۱۲ نومبر کو کلکتہ پہنچ رہا ہے یہ وفد بھارت کے ساتھ امریکہ کے تجارتی تعلقات میں توسیع کے امکانات کا جائزہ لے گا۔

کراچی میں قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس شروع ہوگیا

افراطِ زر اور پاکستانی روپیہ کی شرح کے متعلق رپورٹوں کا جائزہ

کراچی ۷ر اکتوبر۔ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون کی زیر صدارت کل قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس شروع ہوگیا۔ ملک میں افراطِ زر کے دباؤ اور آزاد مارکیٹ میں پاکستانی روپیہ کی شرح کے بارے میں مفصل رپورٹوں کا جائزہ لیا گیا۔

مذکورہ رپورٹیں گورنر سٹیٹ بینک مسٹر عبد القادر کی زیر صدارت دو کمیٹیوں نے تیار کی تھیں۔ کونسل نے یہ کمیٹیاں کچھ عرصہ قبل قائم کی تھیں۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ان رپورٹوں پر غور کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کے عام اقتصادی اور مالی حالات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

اقتصادی کونسل کا اجلاس تین گھنٹے جاری رہا۔ لیکن کل کوئی قطعی فیصلے نہ ہو سکے۔ آج صبح کونسل کا اجلاس پھر ہو رہا ہے۔ خیال ہے کہ کل کے اجلاس میں ملک کے پہلے پنجسالہ منصوبے پر غور ہوگا۔ منصوبہ بندی بورڈ نے دوسرے پنجسالہ منصوبے کے فلسفہ کے متعلق ایک یادداشت تیار کی ہے۔ اقتصادی کونسل اس پر بھی غور کرے گی۔

مسلم لیگ خونیں انقلاب برپا نہیں کریگی

لاہور ۷ر اکتوبر۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر خان عبد القیوم نے کہا ہے۔ میں نے یہ ہرگز نہیں کہا کہ اگر موجودہ حکمرانوں نے انتخابات میں مزید تاخیر کی تو مسلم لیگ خونیں انقلاب شروع کر دے گی۔

صدر مسلم لیگ نے ایک بیان میں کہا ہے۔ بعض اخبارات نے چکوال میں میری تقریر رپورٹ کرتے ہوئے مجھ سے یہ اعلان منسوب کیا ہے کہ اگر موجودہ حکمرانوں نے انتخابات کو معرض التوا میں ڈالنے کی کوشش کی تو خونی انقلاب برپا ہو رہے گا۔ اور مسلم لیگ ایسا انقلاب شروع کرنے میں کوئی پس و پیش نہیں کرے گی حقیقت یہ ہے کہ میں نے اپنی کسی تقریر میں یہ نہیں کہا کہ مسلم لیگ خونی انقلاب شروع کر دے گی۔ میں نے صرف یہ کہا تھا کہ اگر عوام کو آزادانہ منصفانہ انتخابات کے ذریعے اپنی پسند کی حکومت کرنے کی اجازت نہ دی گئی۔ اور ملک میں خونیں انقلاب ہو کر رہا۔ تو اس کی ساری ذمہ داری موجودہ حکمرانوں پر عائد ہوگی۔"

انجینئرنگ کانگرس کا اجلاس

کوئٹہ۔ مغربی پاکستان انجینئرنگ کانگرس کا اجلاس ۱۳؍ اکتوبر کو جیولوجیکل انسٹی ٹیوٹ میں منعقد ہوگا۔ جس میں متعدد محکموں کے انجینئر اور سائنسدان ارضی انجینئرنگ امور کے بارے میں مقالے پیش کریں گے اور عام بحث ہوگی۔

فرقہ مودودیہ کی سرگذشت

(بقیہ صفحہ ۵)

یہ تلقین ہو کہ یہ "کتابی انسان" ہیں۔ اصل انسان ان سے بہت مختلف ہوتے ہیں۔

۷۔ جہاں امت کا پچھلا حصہ اگلے حصہ پر لعن طعن کرنے میں زبان دراز ہو۔

غرض مودودی صاحب نے ایک ایسے ہی "نظام زندگی" کا نقشہ کھینچنا شروع کیا اور اسی کا نام حکومت الٰہیہ یا اسلامی سٹیٹ رکھا۔ اور یہ دعویٰ کیا کہ اس زمانہ میں خدا کا جو مبارک ترین بندہ ہے خدا نے اسی کو یہ مہم چلانے کے لئے منتخب کیا ہے یعنی مودودی صاحب۔ (روئداد حصہ سوم اجلاس اوّل دہلی ۲۳ر جولائی) (باقی)

بھارت پر ہندی مسلط کرنے کی مذمت

نئی دہلی ۷ر اکتوبر۔ اینگلو انڈین لیڈر مسٹر فرینک انتھنی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ سارے بھارت پر ہندی تھوپنا نہ صرف ہندی علاقوں کے لئے نقصان دہ ہے بلکہ اس سے قومی دنیا کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ آپ نے کہا حکومت ہندی اقلیتوں کی زبانوں کا گلا گھونٹ رہی ہے۔

عالمی بینک کے اقتصادی مشیر کی مصروفیات

لاہور ۷ر اکتوبر۔ عالمی بینک کے اقتصادی مشیر مسٹر ڈی مالڈ نے کل بورڈ آف ریونیو کے ارکان اور سیکرٹری محکمہ خوراک و زراعت سے بات چیت کی۔ مسٹر ڈی ماکلڈ بدھ تک لاہور میں ٹھہریں گے۔ وہ مغربی پاکستان میں ترقیاتی منصوبوں کا ابتدائی جائزہ لے رہے ہیں۔ وسط اکتوبر میں عالمی بینک کے صدر مسٹر یوجین بلیک کی آمد پر ان منصوبوں کے متعلق مفصل گفتگو ہوگی۔

لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی

منٹگمری ۷ر اکتوبر۔ منٹگمری کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت ضلع کی میونسپل اور نوٹیفائڈ حدود میں دو ماہ کے لئے بلا اجازت لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی لگا دی ہے یہ حکم عوام کو بے جا شور و غل سے بچانے کے لئے نافذ کیا گیا ہے اور اس کا اطلاق ان سرکاری ملازموں پر نہ ہوگا جو سرکاری فرائض انجام دینے کے لئے لاؤڈ سپیکر استعمال کریں۔

خان قلات کو گرفتار کرلیا گیا

معزولی کے بعد خان کے بڑے بیٹے کو ان کا جانشین مقرر کر دیا گیا

کراچی ۷ر اکتوبر۔ کل صبح خان قلات میر احمد یار خان کو سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ صدر جمہوریہ پاکستان نے پچاس سالہ باغی خان کی گرفتاری اور معزولی کا حکم دیتے ہوئے انہیں امتیازات، وظیفے اور ان تمام مراعات سے بھی محروم کر دیا ہے جو جمہوریہ پاکستان کی طرف سے انہیں حاصل تھیں۔ باغی خان کی گرفتاری سے پیشتر پاکستانی فوج کے ایک دستے اور خان کے تین سو مسلح ملازموں میں شدید تصادم ہوا جس میں تین اشخاص ہلاک اور دو مجروح ہوئے۔ صدر مملکت نے خان کے بڑے لڑکے داؤد جان کو جانشین مقرر کر دیا ہے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کی اطلاع کے مطابق گرفتاری کے وارنٹ کی تعمیل کل صبح میری کورٹ میں کرائی گئی۔ جہاں باغی خان بعض قبائلی سرداروں کی میزبانی کے فرائض ادا کر رہا تھا۔ صدر مملکت کی طرف سے باغی خان کو مراعات، حقوق اور وظائف سے محروم کرنے کے بارے میں جو حکم جاری کیا گیا ہے اس میں یہ بھی مرقوم ہے کہ خان کے سب سے بڑے لڑکے داؤد جان کو خان کا جانشین مقرر کر دیا گیا۔ داؤد جان کی عمر اس وقت اٹھارہ سال ہے وہ برطانیہ کے ایک سکول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان دنوں چھٹیوں کی وجہ سے قلات آئے ہوئے ہیں۔

گدو بیراج کا منصوبہ نئے ہاتھوں میں

لاہور ۷ر اکتوبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے گدو بیراج کا منصوبہ واٹر اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی تحویل میں دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ گدو بیراج کے منصوبہ پر تیس کروڑ روپے سے زائد رقم خرچ ہوگی۔ غلام محمد بیراج اور تونسہ بیراج کی تکمیل کے بعد یہ مغربی پاکستان میں آبپاشی کا سب سے بڑا زیر تکمیل منصوبہ ہے اب واٹر اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی گدو بیراج کے منصوبہ کی فنی نگرانی کرے گی اور اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے اپنا انتظامی و مالی کنٹرول قائم کرے گی۔ یہ پہلا منصوبہ ہے جسے واٹر اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی تحویل میں دیا گیا ہے۔ یہ اتھارٹی اس سال کے اوائل میں قائم ہوئی تھی۔ اور اس خود مختار ادارے کے قیام کا مقصد صوبہ کے آبی و برقی وسائل کا فروغ تھا۔ خیال ہے۔ کہ گوجرانوالہ ہائیڈل پراجیکٹ اور حیدرآباد کا نیا تھرمل پاور سٹیشن بھی بہت جلد اتھارٹی کو منتقل کر دیا جائے گا۔

دو امریکی تیل کمپنیوں کے لائسنس ضبط

دمشق ۷ر اکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کی حکومت نے امریکی مینہال کمپنی اور شام عرب تیل کمپنی کے لائسنس منسوخ کر کے انہیں حکم دیا ہے کہ وہ شام میں تیل کی تلاش بند کر دیں۔ حکومت نے ان دونوں کمپنیوں کے بنکوں میں جمع شدہ سرمائے کو روک لینے کی بھی ہدایت کر دی ہے۔ وزارت تجارت نے اعلان کیا ہے کہ دونوں کمپنیوں نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ چنانچہ حکومت کو یہ قدم اٹھانا پڑا ہے۔

تفریحی ٹیکس کی وصولی کے نئے قواعد

لاہور ۷ر اکتوبر۔ صوبائی حکومت نے تفریحی ٹیکس کی وصولی کے سلسلے میں نئے قواعد مرتب کر کے ان کے بارے میں متعلقہ اصحاب سے اعتراضات طلب کئے ہیں۔ اگر دو ہفتے کے اندر کوئی اعتراض موصول نہ ہوا تو ان قواعد کو نافذ کر دیا جائے گا۔